روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
FD-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 4 مئی 2009ء 8 جمادی الاول 1430 ہجری 4 ہجرت 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 97

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یاد رکھو قرآن شریف حقیقی برکات کا سرچشمہ اور نجات کا سچا ذریعہ ہے۔ یہ ان لوگوں کی اپنی غلطی ہے جو قرآن شریف پر عمل نہیں کرتے۔ عمل نہ کرنے والوں میں سے ایک گروہ تو وہ ہے جس کو اس پر اعتقاد ہی نہیں۔ اور وہ اس کو خدا تعالیٰ کا کلام ہی نہیں سمجھتے۔ یہ لوگ تو بہت دور پڑے ہوئے ہیں۔ لیکن وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور نجات کا شفا بخش نسخہ ہے، اگر وہ اس پر عمل نہ کریں تو کس قدر تعجب اور افسوس کی بات ہے۔ ان میں سے بہت سے تو ایسے ہیں جنہوں نے ساری عمر میں کبھی اسے پڑھا ہی نہیں۔ پس ایسے آدمی جو خدا تعالیٰ کے کلام سے ایسے غافل اور لاپرواہیں ان کی ایسی مثال ہے کہ ایک شخص کو معلوم ہے کہ فلاں چشمہ نہایت ہی مصفّٰی اور شیریں اور خنک ہے اور اس کا پانی بہت سی امراض کے واسطے اکسیر اور شفا ہے۔ یہ علم اس کو یقینی ہے لیکن باوجود اس علم کے اور باوجود پیاسا ہونے اور بہت سی امراض میں مبتلا ہونے کے وہ اس کے پاس نہیں جاتا تو یہ اس کی کیسی بدقسمتی اور جہالت ہے۔ اسے تو چاہئے تھا کہ وہ اس چشمہ پر منہ رکھ دیتا اور سیراب ہو کر اس کے لطف اور شفا بخش پانی سے حظ اٹھاتا۔ مگر باوجود علم کے اس سے ویسا ہی دور ہے جیسا کہ ایک بے خبر۔ اور اس وقت تک اس سے دور رہتا ہے جو موت آ کر خاتمہ کر دیتی ہے۔ اس شخص کی حالت بہت ہی عبرت بخش اور نصیحت خیز ہے۔.......... کی حالت اس وقت ایسی ہی ہو رہی ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ ساری ترقیوں اور کامیابیوں کی کلید یہی قرآن شریف ہے جس پر ہم کو عمل کرنا چاہئے۔ مگر نہیں۔ اس کی پرواہ بھی نہیں کی جاتی۔ ایک شخص جو نہایت ہمدردی اور خیر خواہی کے ساتھ اور پھر نری ہمدردی ہی نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے حکم اور ایماء سے اس طرف بلاوے تو اسے کذّاب اور دجّال کہا جاتا ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کیا قابل رحم حالت اس قوم کی ہوگی...... کو چاہئے تھا اور اب بھی ان کے لئے یہی ضروری ہے کہ وہ اس چشمہ کو عظیم الشان نعمت سمجھیں اور اس کی قدر کریں۔ اس کی قدر یہی ہے کہ اس پر عمل کریں۔ اور پھر دیکھیں کہ خدا تعالیٰ کس طرح ان کی مصیبتوں اور مشکلات کو دور کر دیتا ہے۔ کاش .... سمجھیں اور سوچیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے ایک نیک راہ پیدا کر دی ہے۔ اور وہ اس پر چل کر فائدہ اٹھائیں۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 141،140)

قرآن کو چھوڑ کر کامیابی ایک ناممکن اور محال امر ہے۔ اور ایسی کامیابی ایک خیالی امر ہے جس کی تلاش میں یہ لوگ لگے ہوئے ہیں۔ صحابہ کے نمونوں کو اپنے سامنے رکھو۔ دیکھو انہوں نے جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی اور دین کو دنیا پر مقدم کیا تو وہ سب وعدے جو اللہ تعالیٰ نے ان سے کئے تھے پورے ہو گئے۔ ابتداء میں مخالف ہنسی کرتے تھے کہ باہر آزادی سے نکل نہیں سکتے اور بادشاہی کے دعوے کرتے ہیں۔ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت میں گم ہو کر وہ پایا جو صدیوں سے ان کے حصے میں نہ آیا تھا۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 409)

قرآن شریف کے انوار و برکات اور اس کی تاثیرات ہمیشہ زندہ اور تازہ بتازہ ہیں.......... اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنے وقت پر اپنے بندوں کو اس کی حمایت اور تائید کے لئے بھیجتا رہا ہے۔ کیونکہ اس نے وعدہ فرمایا تھا کہ (۔) یعنی بے شک ہم نے ہی اس ذکر (قرآن شریف) کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 450)

تحریری ہدایات

ابو جحیفہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علیؓ سے یہ دریافت کیا کہ کیا آپ کے پاس کچھ لکھا ہوا بھی ہے۔ اس پر حضرت علیؓ نے فرمایا کہ سوائے قرآن شریف کے اور کچھ نہیں ہاں ایک مسلمان کی خداداد عقل ہے جس سے وہ خود سوچ کر اور قیاس کر کے فتویٰ معلوم کر سکتا ہے البتہ میرے پاس یہ ایک لکھا ہوا صحیفہ ضرور موجود ہے۔ میں نے پوچھا اس صحیفہ میں کیا ہے۔ فرمانے لگے کہ اس میں فلاں فلاں مسئلہ کے متعلق چند حدیثیں لکھی ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب العلم باب کتابۃ العلم حدیث نمبر:108)

حقیقۃ الوحی کی اہمیت

شوریٰ 2009ء کی سفارش ہے کہ سال 2009ء کے لئے حقیقۃ الوحی کو ساری جماعت بشمول ذیلی تنظیموں کے لئے بطور نصاب مقرر کر دیا جائے اور ہر سہ ماہی میں اس کتاب کے ایک حصہ کا امتحان بھی لیا جائے۔ امید ہے کہ احباب جماعت سکیم کے مطابق حقیقۃ الوحی کے روزانہ 7 صفحات کا مطالعہ تسلسل کے ساتھ جاری رکھے ہوئے ہوں گے۔ حقیقۃ الوحی کی اہمیت کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود نے ایک اور موقع پر فرمایا ہے کہ

"میں نے اپنی کتاب حقیقۃ الوحی میں بہت سے ایسے نشان لکھے ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ خدا جس کی شناخت اور محبت ہماری عین نجات ہے وہ (دین حق) کے ذریعہ سے ہی ملتا ہے اور (دین حق) ہی ایک ایسا مذہب ہے جو اپنے نشانوں کی چھری سے دہریت کے بھوت کو ذبح کرتا ہے۔ اور ناستک مت کے ہیکل کو توڑتا ہے"

(چشمہ معرفت از روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 313)

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

خالی آسامیاں

❁ مندرجہ ذیل سپیشلسٹ رجسٹرار رزسنگ آسامیوں کی فضل عمر ہسپتال میں فوری ضرورت ہے۔

- ☆ گائنی سپیشلسٹ
- ☆ آئی سپیشلسٹ
- ☆ میڈیکل رگائنی رسرجیکل رجسٹرار میل رفی میل
- ☆ نرسز میل رفی میل
- ☆ ریڈیوگرافر اور لیبارٹری ٹیکنیشن

کوالیفائیڈ خواہشمند خواتین وحضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب رامیر صاحب جماعت کی سفارش سے بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ جلد روانہ کریں۔ تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ بعض تجربہ کار کوالیفائیڈ حضرات کو کنٹریکٹ پر بھی رکھا جا سکتا ہے۔ مزید معلومات کیلئے ایڈمنسٹریشن آفس سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ فون نمبر 047-6215646

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

عشق کی آگ

پیٹھ میدانِ وغا میں نہ دکھائے کوئی
منہ پہ یا عشق کا پھر نام نہ لائے کوئی

حسنِ فانی سے نہ دل کاش لگائے کوئی
اپنے ہاتھوں سے نہ خاک اپنی اڑائے کوئی

کون کہتا ہے لگی دل کی بجھائے کوئی
عشق کی آگ مرے دل میں لگائے کوئی

صدمہ درد و غم و ہمّ سے بچائے کوئی
اس گرفتار مصیبت کو چھڑائے کوئی

رہ سے شیطان کو جب تک نہ ہٹائے کوئی
اس کے ملنے کیلئے کس طرح آئے کوئی

دعویٰ حسنِ بیاں ہیچ ہے میں تب جانوں
مجھ سے جو بات نہ بن آئے بنائے کوئی

ہجر کی آگ ہی کیا کم ہے جلانے کو مرے
غیر سے مل کے مرا دل نہ دکھائے کوئی

دیدۂ شوق اسے ڈھونڈ ہی لے گا آخر
لاکھ پردوں میں بھی گو خود کو چھپائے کوئی

گرز و مگدر کے اٹھانے سے بھلا کیا حاصل
خاک آلودہ برادر کو اٹھائے کوئی

خفگی دو چار دنوں کی تو ہوئی پر یہ کیا
سالہا سال مجھے منہ نہ دکھائے کوئی

جرعۂ بادۂ الفت جو کبھی مل جائے
دختِ رز کو نہ کبھی منہ سے لگائے کوئی

تشنگی میری نہ پیالوں سے بجھے گی ہرگز
خم کا خم لے کے مرے منہ سے لگائے کوئی

خلق و تکوینِ جہاں راست، پہ سچ پوچھو تو
بات تب ہے کہ مری بگڑی بنائے کوئی

دے دیا دل تو بھلا شرم رہی کیا باقی
ہم تو جائیں گے بلائے نہ بلائے کوئی

قرب اس کا نہیں پاتا، نہیں پاتا محمودؔ
نفس کو خاک میں جب تک نہ ملائے کوئی

کلام محمود

کتابوں کی رسید

اب کتابیں کیا کسی کو دیجئے
دل میں گرچہ ہوتی ہے خواہش شدید
شکریے کی بات قدسی چھوڑیئے
اب کتابوں کی نہیں ملتی رسید

عبدالکریم قدسی

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رفیق حضرت مسیح موعود کے خودنوشت واقعات

میری پیدائش 1881ء قریباً 1300 ہجری میں ہوئی۔ حافظ شیر محمد صاحب نے میرے دادا صاحب کی درخواست پر میرا نام قدرت اللہ تجویز فرمایا۔ میرے غیر حقیقی دادا مولوی محمد یوسف صاحب تھے۔ انہوں نے 1880ء میں چچا عبداللہ صاحب کو جو ان کے حقیقی بھانجے تھے یہ بتایا کہ تم ہمیشہ کسی پیر کی بیعت کرنے کی درخواست کرتے رہتے ہو مجھے اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ زمانہ کا امام قادیان میں پیدا ہوگیا ہے۔ انہوں نے دریافت کیا کہ قادیان کہاں ہے؟ اور ایک عرصہ تک قادیان کا پتہ چلاتے رہے۔ کچھ عرصہ کے بعد مولوی محمد یوسف صاحب نے بتایا کہ میں لاہور کے ایک اخبار سے پٹیالہ میں ایک مضمون پڑھ کر آیا ہوں۔ وہ مضمون آریوں کے خلاف مرزا غلام احمد صاحب کا ہے اور وہ قادیان گورداسپور کے رہنے والے ہیں۔ اس کے بعد مولوی عبداللہ صاحب نے بٹالے پہنچ کر قادیان کا پتہ پوچھا۔ بتایا گیا کہ یہاں سے گیارہ میل کے فاصلہ پر ہے۔

بیعت کرنے کا واقعہ

1889ء میں جب حضور نے بیعت لینے کا اعلان فرمایا تو سنور کے نو آدمیوں نے اسی سال بیعت کی۔

چونکہ 1884ء سے حضور کا ذکر ہمارے گھروں میں رہتا تھا مجھے بچپن کے زمانہ میں ہی یہ خیال پیدا ہوگیا تھا کہ بیعت ضرور کرنی چاہئے خواہ کسی کی کرلی جائے جو یہاں قریب ہی ہو۔ اتنی دور قادیان کون جائے۔ چونکہ والد صاحب نے بیعت نہیں کی تھی اس واسطے چشتیہ خاندان کے ایک سید صاحب سے ارادت رکھتے تھے۔ میں بھی ان کی خدمت میں حاضر ہوا کرتا تھا۔ میں نے جب بیعت کی درخواست کی۔ انہوں نے فرمایا۔ جب بالغ ہو جاؤ گے تو بیعت کر لینا اور وہ قوالی کی مجالس میں مجھے ساتھ لے جایا کرتے تھے۔ نماز تو وہ ضرور پڑھتے تھے۔ لیکن اکثر وقت چوسر۔ شطرنج۔ تاش کھیلتے رہتے تھے۔ ایک دن صبح کے وقت میں ان کی بیٹھک میں گیا۔ وہاں ان کے دو برادرزادے علی حسین اور علاؤ الدین بیٹھے تھے۔ پیر صاحب جن کا نام عبدالحق تھا وہ اندر گئے ہوئے تھے۔ ہم تینوں کھیلنے لگ گئے اور کھیلتے وقت ان دونوں نے حضرت مسیح موعود کا ذکر شروع کیا اور دریدہ دہنی اور گندہ زبانی سے آپ کو گالیاں دینے لگے۔ میں نے ان سے کہا کہ ہمارے خاندان کے کئی بزرگوں نے ان کی بیعت کی ہوئی ہے وہ نیک اور بزرگ ہیں۔ آپ سیدزادے ہیں اس لئے فحش کلامی سے احتراز کریں۔ پس پشت کسی کو گالیاں دینا شرافت سے بعید ہے۔ میں نے کہا۔ میں پیر صاحب سے ارادت رکھتا ہوں۔ اگر ان کو کوئی گالی دے تو مجھے کتنا برا لگے۔ مگر وہ باز نہ آئے اور پھر گالیاں دینی شروع کیں۔ میں نے منع کیا مگر انہوں نے تیسری بار پھر گالیاں دینی شروع کیں۔ اس پر مجھے غصہ آیا۔ میں نے ان دونوں کو مارنا شروع کیا۔ وہ مجھے مارنے لگے۔ شور پڑ گیا۔ پیر صاحب اندر سے تشریف لائے پوچھا کیا بات ہے۔ میں نے کہا۔ یہ حضرت مرزا صاحب کو گالیاں دیتے ہیں۔ گو وہ میرے پیر نہیں لیکن کسی کو پس پشت گالیاں نکالنا برا ہے۔ پیر صاحب نے اپنے بچوں کی طرفداری کی اور ان کو گالیوں سے منع نہ کیا۔ اس پر میں ناراض ہو کر چلا آیا اور گھر آکر پوسٹ کارڈ لے کر بیعت کا خط حضرت مسیح موعود کی خدمت میں لکھ دیا۔

والدہ صاحبہ کی بیعت کا واقعہ

حضرت مولوی محمد یوسف صاحب کو جن کا ذکر "ازالہ اوہام" میں ہے جب میری بیعت کا علم ہوا تو انہوں نے میری تربیت شروع کر دی۔ مجھے نمازوں میں ساتھ لے جاتے اور تہجد ساتھ پڑھاتے تھے۔ مولوی صاحب اس قدر رعب رکھتے تھے کہ قصبہ سنور میں چودہ مساجد تھیں اور وہ جس مسجد میں جاتے امامت کرا دیتے۔ لوگ ان کے اقتداء میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔ گھر میں والد صاحب کے ساتھ بھی حضرت مسیح موعود کا ذکر ہوتا تھا۔ ایک دن والدہ صاحبہ نے مجھ سے فرمایا کہ میرا دل چاہتا ہے کہ میں بھی بیعت ہو جاؤں مگر مجھے خوف آتا ہے کہ تمہارے والد صاحب مجھ پر ناراض ہوں گے۔ میں نے والدہ صاحبہ سے عرض کیا کہ آپ والد صاحب سے دریافت کرلیں کہ قدرت اللہ نے جو عقیدہ اختیار کیا ہے اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ اس سے کیا سلوک کرے گا؟ والد صاحب یہ ضرور فرمائیں گے کہ اس عقیدہ کی وجہ سے یہ جہنم میں ضرور جاویں گے۔ آپ یہ عرض کر دینا کہ میرا ایک ہی بیٹا ہے اگر یہ جہنم میں گیا تو میں جنت میں جا کر کیا کروں گی۔ مجھے اجازت فرماویں کہ میں بیعت کرلوں تا کہ اس کے ساتھ ہی میرا حشر ہو جائے۔ والدہ صاحبہ نے جب والد صاحب کے سامنے یہ بات پیش کی تو وہ ہنس پڑے اور فرمایا اگر تم چاہتی ہو تو بے شک بیعت کر لو۔ میں نے قدرت اللہ کو بھی کچھ نہیں کہا۔ تم کو بھی کچھ نہیں کہتا چنانچہ والدہ صاحبہ نے مجھے اجازت دی۔ میں نے ان کی طرف سے بیعت کا خط لکھ دیا۔ اور وہ داخل سلسلہ ہو گئیں۔

دادا صاحب نے مشروط بیعت کر لی

میرے دادا صاحب زندہ تھے۔ میں نے ان کو دعوت الی اللہ کرنی شروع کی۔ اس وقت ان کی عمر قریباً سو سال تھی۔ مگر ان کے قویٰ بالکل صحیح و سالم تھے۔ انہوں نے فرمایا۔ میں تو لکھا پڑھا نہیں صرف قرآن شریف پڑھ سکتا ہوں۔ تمہارا والد مولوی ہے۔ اس نے بیعت نہیں کی۔ میں نے کہا۔ وہ ابھی تحقیق کر رہے ہیں۔ آپ بیعت کر لیں۔ انہوں نے فرمایا۔ میں مشروط بیعت کرنے کے لئے تیار ہوں۔ بیعت کا خط لکھ دو۔ لیکن میری طرف سے یہ شرط پیش کرنا کہ اگر حضرت مسیح علیہ السلام آسمان سے آ جائیں تو میں بیعت توڑ کر ان کی بیعت میں شامل ہو جاؤں گا۔ چنانچہ میں نے مشروط بیعت کا خط حضور کی خدمت میں لکھ دیا۔ جس کے جواب میں حضور نے تحریر فرمایا کہ اگر مسیح علیہ السلام آ جائیں تو سب سے پہلے میں بیعت کروں گا۔

عمدہ عادات اور اعلیٰ اخلاق کا اثر

چوہدری کریم بخش صاحب رائے پور کے نمبردار تھے جو ضلع املوہ (ریاست نابھہ) سے بیس میل کے فاصلہ پر تھا اور اولین رفقاء میں سے تھے۔ چونکہ برسوں سے قادیان آیا جایا کرتے تھے اور ہر سال ایک دو ماہ قادیان میں قیام فرماتے تھے اور حضرت مسیح موعود ان کو رہائش کے لئے اپنے مکان کے اندر جگہ دیا کرتے تھے ان کا چہرہ ایسا نورانی اور ان کے اخلاق ایسے پسندیدہ تھے کہ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ مہاراجہ نابھہ مسمّی ہیرا سنگھ صاحب جو بہت بوڑھے تھے جن کی عمر تقریباً 90 سال کی تھی اور وہ ضلعوں کا دورہ کرتے تھے۔ ایک دفعہ انہوں نے ساری ریاست نابھہ میں ہزار بارہ سو نمبرداروں کو بلایا۔ جب اجلاس ہو رہا تھا تو انہوں نے چوبدار کو بھیج کر چوہدری صاحب کو بلایا اور سوال کیا کہ میاں کریم بخش اس مجمع میں تین چار سو گورو کے لال سنگھ ایسے ہیں۔ دو چار سو ہندو صاحبان۔ ایسے ہی دو چار سو مسلمان۔ ان ہزار بارہ سو آدمیوں میں سرکار کو آپ کے اخلاق اور عادات کیوں اچھے لگتے ہیں۔ چوہدری صاحب نے عرض کیا۔ کہ حضور مجھے تو اپنی کسی خوبی کا علم نہیں۔ صرف یہ بات ضرور ہے کہ میں حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کا مرید ہوں اور وہ اس زمانہ کے لئے اوتار۔ گورو ہیں۔ میں ان کی صحبت میں رہ کر فیض حاصل کرتا رہا ہوں۔ مہاراجہ صاحب نے حاضرین سے مخاطب ہو کر فرمایا۔

"تھوڑی دیر ٹھہرو میں ابھی آیا" دو چوبداران کو سہارا دے کر لے جایا کرتے تھے ان کو بلا کر اپنے محل دیوان خانے میں تشریف لے جانے لگے وہ بیان کرتے ہیں کہ اور مجھے فرمایا۔ میاں کریم بخش تم میرے ساتھ آؤ۔ دیوان خانے کے اندر داخل ہو کر مجھے فرمانے لگے۔ یہ جو تصویریں لگی ہوئی ہیں ان کی طرف دیکھو۔ وہ ساری تصویریں گوروں کی تھیں۔ جس طرح دوسرے گوروؤں کی تصویریں شاندار چوکھٹوں میں لگی ہوئی تھیں اسی طرح حضرت کی تصویر بھی چوکھٹے میں لگی ہوئی تھی اور مجھ سے فرمایا کہ دیکھو میاں کریم بخش یہ تصویر پہلے سے ہمارے پاس ہے۔ یہ فرما کر مسند سفید پر بیٹھ گئے اور چوبدار کو باہر بھجوا دیا اور فرمایا۔ میرے حکم کے ساتھ تمہیں ایک رقم حضرت مرزا غلام احمد صاحب کے نذرانے کے لئے ملے گی اور تمہاری آمد و رفت اور خوراک کا خرچ علیحدہ ملے گا اور تمہارے ایام قیام اور واپسی تک کے لئے تمہیں کچی رسد ملے گی کچی رسد میں روزانہ آٹا چاول گھی گوشت مصالحہ سبزیات وغیرہ اس زمانہ میں ایک آدمی کیلئے دو روپے کی ہوتی تھی مجھے وہ روپیہ مل گیا اور ساتھ ہی مجھے ہدایت فرمائی کہ میری طرف سے درخواست کر کے حضرت صاحب کو ساتھ لے آویں۔ ان کی آمد و رفت کے اخراجات سب میں برداشت کروں گا۔ میں ضعیف العمر ہوں جا نہیں سکتا۔

میں نے قادیان جا کر وہ رقم حضور کو دے دی اور حضور کو مہاراج کا پیغام پہنچا دیا۔ حضور نے فرمایا کہ ان سے جا کر عرض کر دیں کہ "کنویں پیاسے کے پاس نہیں جایا کرتے بلکہ پیاسے کنوئیں کے پاس آیا کرتے ہیں۔" میں نے واپس نابھہ پہنچ کر مہاراجہ سے عرض کر دیا۔ فرمایا میاں کریم بخش صاحب، اگر ہم وہاں جاویں تو یہ انگریز ہمیں فوراً گدی سے اتار دیں۔

جن رئیسوں کے پاس میری ملازمت رہی۔ میں ان کو دعوت الی اللہ کرتا تھا اور یہ بتاتا تھا کہ حضرت اقدس کی دعائیں خدا قبول کرتا ہے۔ وہ بعض اوقات کسی مشکل میں ہوتے تو کہتے۔ اچھا خط لکھ دو دعا کے لئے۔ چنانچہ خط لکھا جاتا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیابی ہوتی۔ اس سے ان پر یہ اثر ہو جاتا تھا کہ وہ بذات خود حضرت مصلح موعود کی خدمت میں سردیوں میں قادیان اور گرمیوں میں جس پہاڑ پر آپ ہوتے وہاں جا کر ملتے تھے۔ ایک سردار صاحب نے مجھے اپنا ایک خواب سنایا کہ میں حضرت صاحب کی خدمت میں

گیا ہوں۔ ملاقات کے دوران میں آپ نے مجھے دعوت دی جس کو میں نے منظور کرلیا۔ جس وقت کھانا میرے پاس آیا اس وقت اس میں بہت سے کھانے تھے۔ اس کی تعبیر دریافت کرو۔ میں نے حضور کی خدمت میں لکھ دیا۔ حضور نے جواب میں فرمایا۔ کہ مولوی صاحب آپ کے لئے دعا کراتے رہتے ہیں اور میں دعا کر دیتا ہوں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو میری دعا سے مالی فراخی ملے گی۔

حضرت صاحب کی طرف دعا کا خط ڈالنے کا نیک نتیجہ

ایک دفعہ میں اور سردار نرنجن سنگھ لاہور میں کسی کام کی غرض سے آئے۔ اور لاہور سے قادیان حضرت صاحب کو ملنے کے لئے آئے وہاں پر حضور نے سردار صاحب سے کہا۔ آپ کا کھانا کہاں پکوایا جائے انہوں نے عرض کیا کہ میں تو مولوی صاحب کا جوٹھا کھا لیتا ہوں۔ مجھے پرہیز نہیں ہے۔ پھر حضور نے جو کھانے تیار کروائے وہ تمام کے تمام وہی تھے جو سردار صاحب کو خواب میں دکھائے گئے تھے۔ چنانچہ سردار صاحب نے عرض کیا۔ آپ کی یادداشت بڑی اچھی ہے۔ اتنا عرصہ ہوا جو آپ کو خط لکھے۔ لیکن آپ کو ابھی تک یاد ہے۔

سردار صاحب کی سردارنی بیمار تھی۔ علاج کے لئے کسولی لے جایا گیا۔ میں اور سردار صاحب بھی وہیں گئے ہوئے تھے۔ رات کو جب سردار صاحب زنانے سے میرے پاس آئے تو نہایت مغموم تھے۔ میں نے دریافت کیا کہ سردار صاحب! کیا بات ہے۔ آپ پریشان کیوں ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کوئی بات نہیں۔ میں نے کہا۔ نہیں نہیں۔ آپ بتائیں کہ کیا بات ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مہاراجہ صاحب شملہ کی طرف گئے ہوئے ہیں اور کل دو بجے ان کی سپیشل ٹرین انبالہ چھاؤنی سے سیدھے بمبئی کی طرف سے ہو کر آ رہی ہے۔ ولایت جا رہے ہیں۔ ان کا سفر لمبا ہے کئی مہینے میں واپس آئیں گے۔ پرائیویٹ سیکرٹری مجھ سے کچھ ناراض ہیں وہ بعد میں مجھ کو سختی سے حاضر رکھیں گے۔ ایک تو میری بیوی بیمار ہے۔ مجھے ان کی خبر گیری کرنی پڑتی ہے۔ دوسرے جائیداد کے کاموں میں مجھے آپ کے ساتھ حصہ لینا پڑتا ہے۔

میں نے کہا۔ اس کا علاج تو ابھی کر دیتا ہوں۔ آپ ایک لفافہ کاغذ اور قلم لائیں میں حضرت صاحب کو خط لکھ دیتا ہوں۔ وہ یہ سن کر ہنس پڑے۔ کہا بڑی اچھی تجویز ہے خط تو تین دن میں قادیان پہنچے گا اور مہاراج کل چلے جاویں گے۔ اس خط کا کیا فائدہ ہوگا؟ میں نے عرض کیا ہمیں اس بات کا تجربہ ہے کہ بعض اوقات خط لکھ کر ڈالا گیا اور اس کا جواب آیا۔ لیکن وہ خط جس تاریخ کو پہنچا تھا اسی تاریخ کو جواب ہمارے پاس آ گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے خط کا علم آپ کو دے دیا۔ آپ نے اس کا جواب لکھا اور وہ ہمیں مل گیا۔ آپ تجربہ کرلیں۔ آپ لفافہ لائیں۔ ابھی ڈاک میں ڈال دیں اور کل اس کا اثر دیکھ لیں۔ ہم انبالہ چھاؤنی چلیں گے۔ آپ مہاراج سے رخصت لے لیں۔ خدا تعالیٰ نے چاہا تو منظور ہو جاوے گی۔ انہوں نے لفافہ لا کر دیا اور میں نے لیٹر بکس میں ڈال دیا۔

صبح ناشتہ کر کے ہم موٹر کے ذریعہ انبالہ پہنچ گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد میں نے عرض کیا کہ میں تھوڑی دیر کے لئے شہر جانا چاہتا ہوں۔ انہوں نے کہا کیا کام ہے؟ میں نے کہا۔ کام پھر عرض کروں گا۔ میں جلدی واپس آ جاؤں گا۔ آپ گھبرائیں نہیں۔ انہوں نے بادلِ ناخواستہ مجھے اجازت دے دی۔ میں تانگہ لے کے بازار گیا۔ وہاں جا کر دریافت کیا کہ یہاں پر چنبیلی کا ہار ملے گا۔ دوکانداروں نے بتایا کہ شام کے پانچ بجے ہاروں والے چوک میں بیٹھتے ہیں اور وہاں سے لوگ خریدتے ہیں۔ میں تانگہ لے کر شہر میں ان کی تلاش میں گیا۔ وہ مل گئے۔ ایک پیسہ کو ہار فروخت کرتے تھے۔ ان کو کہا۔ ایک ایک آنے والے سولہ ہار بنا کر لاؤ انہوں نے بڑی خوشی سے تمام نے مل کر ہار بنا کر مجھے دے دیئے۔ میں نے بارہ ہار اپنے اوورکوٹ کی جیبوں میں ڈال لئے اور چار ہار علیحدہ رومال میں لپیٹ لئے۔ تانگہ میں سوار ہو کر سٹیشن پر آ گیا اور وہ ہار سردار صاحب کے پیش کئے اور عرض کیا کہ مہاراج اور مہارانی صاحبہ اور دو بچے ولایت جا رہے ہیں۔ یہ چاروں ہار ان کے گلے میں ڈال دیئے جاویں۔ سردار صاحب بہت خوش ہوئے اور میں نے عرض کر دیا کہ جب آپ گلے میں ہار ڈالیں تو اس وقت چھٹی کی درخواست پیش کر دیں۔

سردار صاحب وہ ہار لے کر پلیٹ فارم پر ٹہلنے لگ گئے۔ پٹیالے سے سب وزراء اور محکمہ فوج اور محکمہ نہر اور پولیس کے افسران آئے ہوئے تھے اور بہت ہجوم تھا۔ اس وقت یہ نئی بات تھی کہ ان کے ہاتھ میں ہار تھے اور کسی اہلکار کے پاس ہار نہیں تھے۔ ان میں سے کئی افسروں نے ہار مانگے اور کہا کہ ایک ہار دے دیں۔ انہوں نے انکار کر دیا۔

چیف جسٹس اور چیف انجینئر وہ میرے زیادہ واقف تھے وہ میرے پاس آئے اور مجھ سے کہا کہ اپنے سردار صاحب سے ایک ہار ہمیں دلا دیں۔ میں نے عرض کیا۔ میں ہار کا انتظام کر دیتا ہوں لیکن مجھ سے ہار لے کر اپنی جیب میں ڈال لیں ورنہ سردار صاحب مجھ سے ناراض ہوں گے کہ آپ نے ہار دیئے ہیں۔ انہوں نے وہ ہار لے کر (چیف جسٹس سے) فرمایا۔ عمر قید اور پھانسی کے مقدمات میری منظوری سے ہوتے ہیں جہاں آپ سفارش کریں گے میں ان سے رحم کی درخواست پر سرکار سے منظوری کرا دوں گا۔ چیف انجینئر صاحب نے فرمایا جس گاؤں کے لئے جتنا پانی آپ کو درکار ہوگا میں دوں گا۔ ان کے باہر جانے سے دوسرے اہلکاروں کو پتہ چل گیا اور اس طرح بارہ وہاں اہلکاروں کو دے دیئے۔ اس کا یہ اثر ہوا کہ بعد میں وہ افسر میری بہت عزت کرتے تھے۔ جب ان سے کوئی کام پڑتا فوراً کر دیتے۔

سپیشل آئی۔ ہجوم بہت تھا اور تاکی کے ساتھ دھکا پڑتا تھا۔ لوگ دور سے سلام کر کے گزر جاتے۔ ان کے ہاتھ چونکہ ہار تھے میں نے اور تین آدمیوں نے مل کر سردار صاحب کو تاکی تک پہنچا دیا۔ انہوں نے ہار گلے میں ڈال کر عرض کیا کہ میری بیوی بیمار ہے اور کئی جائیداد کے کام ہیں سرکار مجھے اپنی واپسی تک کی رخصت دے جائیں۔ مہاراجہ صاحب نے اپنے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو آواز دی۔ رفیق۔ رفیق پرائیویٹ سیکرٹری آگے بڑھے۔ مہاراجہ صاحب نے تاکی سے سردار صاحب کی طرف ہاتھ بڑھایا اور پرائیویٹ سیکرٹری کو فرمایا میں نے واپسی تک ان کی رخصت منظور کی ہے۔ سردار صاحب خوشی خوشی واپس آ گئے۔

نصرت الٰہی کا نشان

1953ء میں جب میں ناصر آباد (سندھ) میں کام کر رہا تھا اس وقت ساری مذہبی پارٹیاں ہمارے خلاف ہو گئیں اور پھر حکومت بھی خلاف ہو گئی۔ اس وقت برخوردار مسعود احمد بھی لاہور میں کام کرتا تھا۔ اکبری منڈی میں دوکان تھی۔ آسٹریلیا بلڈنگ میں ایک سو ستر روپیہ پر نچلا حصہ کرایہ پر تھا۔ اس مکان کے مالک آسٹریلی بلڈنگ والے خاندان کے ممبر تھے۔ میں چونکہ اس وقت سندھ میں تھا ناصر آباد کا مینیجر لگا ہوا تھا۔ میں نے خواب میں مسعود احمد کو دیکھا جو کہ نہایت پریشان حالت میں۔ اور کہتا تھا کہ ابا جان! آج ہم مہاجر بن گئے اس وقت دوکان کا قرضہ دو لاکھ کے قریب بازار کے ذمہ تھا اور گودام میں جو مکان کے ساتھ تھا ستر ہزار کا مال پڑا ہوا تھا۔ اس نے کہا۔ آج ہمارے پاس کچھ نہیں رہا آج مہاجر ہو گئے۔

اس خواب کے ذریعہ مجھے پریشانی ہو گئی۔ میں نے صدقہ بھی دیا اور دعا بھی کی اور مسعود احمد کو خط لکھا کہ تمہارے گھر میں کوئی بچہ پیدا ہونے کی تو امید نہیں ہے؟ اس نے جواب دیا کہ نہیں۔ میں نے اس غرض سے دریافت کیا تھا کہ اگر پیدا ہونے والی لڑکی ہو تو چونکہ لڑکی جہیز میں کچھ لے جاتی ہے۔ میں نے سمجھا کہ یہ خواب اس طرح بھی پورا ہو سکتا ہے۔ جب اس نے مجھے یہ جواب دے دیا۔ ادھر خطرات بڑھ رہے تھے۔ میں نے دعائیں شروع کر رکھی تھیں۔ چنانچہ مارکیٹ میں جو دکان تھی خطرہ پیدا ہوا کہ لوٹ لی جاوے گی۔ تو مسعود احمد صاحب اپنے کھاتے جات کو گھر لے آئے۔ اور دکان بند کر دی۔ ان کا دوکان پر آنا جانا بھی بند ہو گیا۔

دوکان کو ابھی دو تین دن بند ہوئے گزرے تھے کہ شریروں نے دوکان کے تالے توڑ پھوڑ کر جلا دی اور سمجھا کہ بازار میں جو حساب تھے وہ کاپیاں حساب کی بھی جل گئی ہوں گی اور وہ بھی نہیں لے سکیں گے۔ مکان کی بھی یہی حالت تھی کہ جرنیلی سڑک پر فٹ پاتھ کے قریب کوچے میں دروازہ تھا۔ دن میں دو دو تین تین دفعہ ہزار ہزار آدمی سڑک پر پہنچ کر گالیاں دیتے تھے لیکن کوچے کا دروازہ نہیں توڑتے تھے اور آپس میں کہتے تھے کہ اندر صرف دو آدمی ہیں اور ان کے پاس اسلحہ ہے۔ جتنے کارتوس ہوں گے اتنے یہ مار سکتے ہیں۔ نکلنے کے بعد پھر ان کو قابو کیا جا سکتا ہے۔

جب یہ حالت ہو گئی۔ تو مسعود نے اپنی بیوی سے یہ بات کہی کہ مالک مکان کی بیوی سے جا کر کہو کہ ہمارا ستر ہزار کا مال آپ کے مکان میں پڑا ہے۔ ہم یہ سامان آپ کے سپرد کرتے ہیں۔ براہ مہربانی اپنی موٹر میں ہمیں پولیس لائن تک پہنچا دیں۔ ان کی بیوی نے اپنے خاوند سے جا کر دریافت کیا۔ انہوں نے جواب دیا کہ جماعت کے سب لوگوں کے لئے تاریخ مقرر ہے۔ اس دن یہ سب قتل ہو جاویں گے میں اپنی بیس ہزار کی موٹر کیسے تڑوا لوں۔

یہ جواب سن کر جب وہ واپس آئی اور مسعود احمد کو بتایا تو مسعود احمد صاحب خود مالک مکان کے پاس گئے اور ان سے کہا کہ آپ کو جو کہتے ہیں کہ ساری جماعت کے لوگ قتل ہو جائیں گے۔ یہ بالکل غلط بات ہے۔ خدانخواستہ چند آدمی شہید ہو جائیں تو ہو جائیں۔ باقی آپ کا یہ خیال غلط ہے۔ اگر آپ مہربانی کرتے تو ہم یہ سب سامان آپ کے پاس چھوڑ کر چلے جاتے۔ مگر انہوں نے حامی نہ بھری۔ یہ واپس اپنے مکان میں آ گئے۔

ایک رات گزری تھی کہ صبح کو قریشی محمد اقبال صاحب پولیس لائن موٹر لے کر وہاں پہنچے اور ان کی موٹر کے آگے پیچھے دو مشین گنوں والی موٹریں تھیں اور انہوں نے آ کر کہا کہ فوراً جلدی جلدی چلے آؤ۔ مکان کو اسی طرح رہنے دو۔ کوئی سامان زیور کچھ نہیں لیا صرف چار جوڑے کپڑوں کے رکھے اور وہاں سے چلے گئے۔ پولیس لائن جا کر مجھے خط لکھ دیا کہ آج ہمارے پاس صرف چار جوڑے کپڑوں کے رہ گئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی حکمت کاملہ سے ان کو پولیس لائن میں گئے ابھی دو دن ہی ہوئے تھے کہ مارشل لاء لگ گیا اور فوج نے حکومت سنبھال لی۔ خطرہ کے دور ہوتے ہی مسعود احمد صاحب واپس اپنے گھر چلے گئے۔ تو سارا سامان بدستور پڑا تھا۔ چار پانچ روز کے بعد جب بازار میں امن ہو گیا۔ تو ہم نے دوکان کھولی۔ جن جن لوگوں کے پاس روپیہ تھا۔ ان سے مطالبہ کیا۔ تو انہوں نے یہی کہا کہ ہمیں بہی کھاتہ دکھاؤ۔ ان کو کہہ دیا گیا کہ آؤ دیکھ لو۔ بہی کھاتہ دیکھ کر لوگ حیران تھے کہ دوکان تو ساری جلا دی گئی تھی یہ بہی کھاتہ کہاں پڑا تھا۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے دکان بھی بچا دی مکان بھی اور جان بھی محفوظ رکھ لی۔ اس واقعہ کا اثر مالک مکان پر ایسا ہوا کہ انہوں نے سلسلہ کی کتابیں دیکھنی شروع کر دیں اور اپنے خاندان کے لوگوں کو احمدیوں سے ملایا کرتے تھے۔

(تجلی قدرت)

☆☆☆

م۔م۔کرامت

ماضی کی یادوں کا خزانہ

ان بزرگوں کی یاد ہی میری زندگی کا قیمتی سرمایہ ہے

زندگی ایک کتاب ہے جس سے جس نے جتنا بھی اکتساب کیا زندگی اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ نعمت ہے جسے ہرانسان اپنے اپنے سلیقے اور قرینے سے گزارنے کی کوشش کرتا ہے۔عمر کے وہ ادوار وہ حصے جو گزرتے جاتے ہیں۔اچھی یا بری یادوں کی صورت جمع ہوتے رہتے ہیں۔اچھی یادوں کے بیش بہا خزانے ہی انسان کا اثاثہ اوراس کا سرمایہ حیات ہوتے ہیں۔آج جب بھی میں اپنی یادوں کا خزانہ کھول کر بیٹھتی ہوں تو میرا پورا وجود ان سچے موتیوں کی چمک سے جگمگا اٹھتا ہے۔ہاں! وہ سچے موتی میرے بزرگ وہ مقدس عظیم اور پُر شفقت ہستیاں جن کی دعاؤں نے میرے وجود کو معتبر کیا۔اللہ تعالیٰ انہیں اس دنیا و آخرت میں جزائے خیر عطا فرمائے اور اپنا قرب خاص عطا فرمائے۔(آمین)

اللہ تعالیٰ کا خاص فضل و احسان ہے کہ میں اور میرے شوہر منصور کرامت صاحب ننھیال اور ددھیال دونوں طرف سے حضرت مسیح موعود کے رفقاء کی اولاد میں سے ہیں۔یہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر اتنا بڑا احسان ہے کہ ہم جتنا بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں وہ کم ہے۔میرے والد مکرم شیخ مسعود احمد رشید صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت صوفی مولا بخش صاحب کے صاحبزادے اور میری والدہ محترمہ حمیدہ خانم صاحبہ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت خان بہادر غلام محمد صاحب آف گلگت کی صاحبزادی تھیں۔اسی طرح میرے میاں مکرم منصور کرامت صاحب کے والد محترم محمد کرامت اللہ صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت بابو اکبر علی صاحب آف سٹار ہوزری قادیان کے صاحبزادے اور والدہ محترمہ آمنہ کرامت صاحبہ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت ملک مولا بخش صاحب آف امرتسر کی صاحبزادی تھیں۔میری ساس آمنہ کرامت صاحبہ کا بچپن سے ہی جماعت سے پختہ تعلق تھا۔کراچی کی صدر لجنہ اماءاللہ کے فرائض بھی سرانجام دیئے۔کافی عرصہ تک گھر پر نماز باجماعت، اجلاسات اور درس القرآن کا اہتمام ہوتا رہا اور بچپن ہی سے وہ کسی نہ کسی جماعتی عہدہ کی ذمہ داری سنبھالتی رہیں۔

بچپن کی یادوں میں بعض واقعات مدہم مدہم روشن ہیں۔پارٹیشن سے پہلے والد صاحب کے ٹرانسفر آرڈر ایران کے لئے آئے۔ہم دو بہنوں اور سات بھائیوں کے لئے گرم کپڑوں کی تیاری کے لئے صبح شام درزی بٹھائے گئے۔انتہائی پُر رونق ماحول تھا۔پھر والد صاحب کی پوسٹنگ ایران کی بجائے ملتان ہو گئی۔اس زمانے میں ڈیرہ غازی خان سے ملتان جانے کے لئے دریا ایک بڑے پانی کے جہاز کے ذریعہ سے عبور کیا جاتا تھا۔ہم سب کے لئے یہ ایک پُر لطف اور حیران کن تجربہ تھا۔ایک بڑے جہاز میں ہماری موٹر کار تمام سامان اور مسافر سوار تھے۔ملتان کی خوبصورت کینال کالونی کے ایک بنگلے میں ہمارا قیام ہوا اور ملتان کے سیکرٹ ہارٹ کانونٹ میں میرا اور میری بہن فہمیدہ کا داخلہ ہوگیا۔یہ بھی ایک نئی دنیا تھی۔بیلجیئم کی nuns یہ سکول چلا رہی تھیں۔ایک وسیع رقبہ میں ہوسٹل، کھیل کا میدان اور اسمبلی ہال وغیرہ تھے۔پھولوں، پودوں اور ہمہ اقسام کے درختوں کی رنگ و خوشبو سے یہ چھوٹی سی بستی ایک خوبصورت نظارہ پیش کرتی تھی۔ہر رنگ، مذہب اور نسل کے طالب علم یہاں تعلیم حاصل کررہے تھے۔نیا ماحول، نیا طرز تعلیم، لب و لہجہ غرضیکہ اس ادارہ نے میری آئندہ آنے والی عملی زندگی کے نقش و نگار بنانے شروع کردیئے۔

پارٹیشن سے پہلے ملتان ایک چھوٹا خوبصورت اور صاف ستھرا شہر تھا۔اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ میرا بچپن اور نوعمری کا زمانہ بہت مقدس اور معتبر لوگوں کے درمیان گزرا۔ہمسائیگی میں مکرم محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی رہائش گاہ تھی۔کچھ فاصلے پر حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کا بنگلہ تھا اور ان کے نزدیک محترم پیر صلاح الدین صاحب کی رہائش تھی۔محترم ملک عمر علی کھوکھر صاحب کا شمار ملتان کے باا ثر زمینداروں میں ہوتا تھا۔جن سے میرے والد صاحب کے بہت قریبی برادرانہ تعلقات تھے۔ملتان میں ہی مکرم چوہدری محمد حسین صاحب قیام پذیر تھے جن کے سعادت مند اور نامور بیٹے مکرم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام نے نوبیل انعام حاصل کرکے نہ صرف جماعت احمدیہ بلکہ ملک و ملت کا نام روشن کیا۔ان نامور اور پُر اثر بابرکت ہستیوں سے میری بچپن کی یادیں وابستہ ہیں۔روزانہ ملاقات ہوتی۔نمازیں باجماعت ادا کی جاتیں۔

لجنہ اماءاللہ کی صدر بیگم صاحبہ حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب تھیں۔محترمہ روحی صاحبہ (بیگم محترم سید ناصر صاحب) جن سے میری دوستی کی ابتداء یہیں ہوئی۔محترم سید ناصر صاحب مرحوم میرے میاں کے کلاس فیلو تھے۔قادیان سے پرانا دوستی کا تعلق تھا۔دونوں میاں بیوی اعلیٰ صفات، عمدہ اخلاق اور اعلیٰ قدروں کے حامل تھے۔ان کی اولاد بھی ان تمام صفات اخلاق اور قدروں سے آراستہ ہے۔لجنہ کے اجلاسوں میں اکثر خاندان مسیح موعود کے افراد سے ملاقات کی سعادت نصیب ہوتی۔ان یادوں میں محترمہ صاحبزادی امتہ الباسط صاحبہ (آپا باچھی) اور محترمہ صاحبزادی امتہ الحکیم صاحبہ (آپا حکمی) سے ملنا خاص طور پر یاد ہے۔اس زمانے کا ماحول دینی تعلیم و تربیت سے آراستہ تھا۔گھروں میں بچوں کو قرآن شریف پڑھانے کا انتظام تھا۔عشاء کی نماز باجماعت باری باری سب کے گھر پر ہوتی۔محترم چوہدری محمد حسین صاحب روزانہ تشریف لاتے۔رمضان کے بابرکت ایام میں آپ درس القرآن بھی دیتے تھے۔بچوں کو دینی اور اخلاقی تعلیمات سے آگاہ کرتے۔برسوں بعد جب میرے میاں اور میں انگلینڈ قیام پذیر ہوئے۔تب بھی آپ نے محبت و شفقت کا تعلق قائم رکھا۔میرے بیٹے منور کرامت کی پیدائش کے متعلق خواب دیکھا (میرے میاں بغرض تعلیم و بزنس انگلینڈ گئے اور بریڈفورڈ میں امیر جماعت احمدیہ رہے) ان کا وہ خط آج تک میرے پاس محفوظ ہے۔آپ بھی مع بیگم صاحبہ کے انگلینڈ میں اپنے بیٹے پروفیسر عبدالسلام کے پاس قیام رکھتے تھے۔

غالباً 1945ء میں والدہ صاحبہ بیگم مسعود رشید صدر لجنہ منتخب ہوئیں اور ہمارے گھر درس القرآن اور اجلاسات کا روح پرور سلسلہ جاری ہوا۔جماعت کی نامور اور مقدس ہستیوں سے ملنا ملانا ایک خواب کی طرح آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔قیام پاکستان سے قبل والد صاحب کا تبادلہ لاہور ہوگیا۔ہمارا قیام گورنمنٹ آفیسرز کالونی G.O.R میں ہوا۔جہاں بڑے بنگلوں کے ساتھ وسیع باغ و باغیچے اپنی رونق آپ تھے۔یہاں زیادہ تر آفیسرز ہندو اور انگریز تھے۔والد صاحب کے علاوہ تین اور آفیسرز .... تھے۔گرمیوں میں تمام دفاتر شملہ منتقل ہوجاتے۔ایک ایسی ہی یاد جب ہمارا سارا سامان شملہ پہنچ گیا۔مگر والد صاحب کو آرڈر آگئے کہ آپ لاہور میں ہی رہیں۔تو ہم سب کے منہ لٹک گئے۔آہستہ آہستہ G.O.R سے تمام انگریز چلے گئے۔حالات نے ایک نیا رخ اختیار کیا۔کشت و خون اور قتل و غارت گیری کی دلخراش خبریں پہنچنے لگیں۔انڈیا سے واہگہ بارڈر پر مسلمانوں کے لٹے پٹے قافلے پہنچے۔پاک سرزمین کے لئے قربانی دینے والوں کی عظیم داستانیں رقم ہونے لگیں۔ہمارا گھر مہینوں ان قافلوں کی آمد سے ایک پناہ گاہ کی صورت اختیار کرگیا۔قادیان اور انڈیا کے مختلف شہروں سے نزدیک و دور کے عزیز برے حالوں سے وطن پاک کو پہنچ کر اس کی مٹی کو چومتے رہے۔جیسے جیسے رہائش کا انتظام ہوتا گیا وہ ایک نئے عزم کے ساتھ نئی زندگی سے نبرد آزما ہونے کے لئے تیار ہوتے گئے۔ہمارا گھر ایک لمبے عرصہ تک مہمان نوازی کے فرائض سرانجام دیتا رہا۔انہی دنوں رتن باغ ہماری بھرپور توجہ کا مرکز بن گیا۔خاندان مسیح موعود کے افراد کی آمد اور خصوصی طور پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی آمد سے رتن باغ جماعت کا مرکز بن گیا۔ہماری خوش قسمتی کہ خاندان مسیح موعود اور جماعت کی نامور مقدس ہستیوں سے ملنے کی سعادت نصیب ہوئی۔اکثر شام میں حضرت نواب عبداللہ خان صاحب کے خاندان کے ساتھ گزرتیں۔محترم نواب صاحب کے والد صاحب سے بہت قریبی برادرانہ تعلقات تھے۔رتن باغ کے نچلے حصے میں ان کا قیام تھا۔میرے کانوں میں اس آواز کی مٹھاس اب بھی زندہ ہے۔جب حضرت اماں جان والدہ صاحبہ کو دیکھ کر مسعود کی بیوی کہہ کر بلاتیں۔حضرت اماں جان کا وجود انتہائی پُرسکون، تر و تازہ پُر اثر شخصیت کا حامل تھا۔وہ ہم دونوں بہنوں سے انتہائی بے تکلفی سے اور پیار سے مخاطب ہوتیں مگر ہم ان کی شخصیت اور مقام سے مرعوب ہوکر بات نہ کرپاتے۔مجھے یاد ہے جب منصور کرامت صاحب سے میرا رشتہ طے ہوا تب رتن باغ کی ایک ملاقات میں مجھے بلا کر بہت دعائیں دیں کہ یہ آمنہ کرامت کی بہو بن رہی ہے۔میرے خسر صاحب اور ساس صاحبہ سے محبت و تعلق کی بنیاد یہ تھی کہ یہ حضرت بابو اکبر علی صاحب کی اولاد ہیں۔اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور ہماری خوش قسمتی ہے کہ ان مقدس ہستیوں سے ہمارا تعلق ہوا اور ہم ان کی دعاؤں کے وارث بنے۔حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے میرا اور منصور کرامت صاحب کا نکاح پڑھایا اور گواہوں میں حضرت مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث) بھی تھے۔کچھ عرصہ بعد حضور مع بیگم صاحبہ۔حضرت صاحبزادہ میاں مبارک احمد صاحب مع بیگم صاحبہ ہمارے گھر بمقام بریڈفورڈ تشریف لائے اور قیام فرمایا۔میرے بیٹے منور کرامت سے بہت پیار کرتے تھے کہ وہ ان کے کلاس فیلو کرامت اللہ کا پوتا ہے۔دادا کی باتیں بچوں سے کرکے بہت خوش ہوتے۔حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور حضرت سیدہ امتہ الحفیظ صاحبہ سے بھی بہت محبت و شفقت اور دعاؤں کا تعلق رہا تھا۔

پھر حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ، حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ سے بھی قریبی شفقت اور اخلاص کا تعلق تھا۔جس میں عمر کا فرق کوئی حیثیت نہیں رکھتا تھا۔اللہ کرے ہماری نسلیں اس تعلق کو تاحیات قائم رکھیں۔(آمین) حضرت چوہدری سر ظفراللہ خاں صاحب کے اعزاز میں میرے میاں نے بریڈفورڈ میں ایک تقریب منعقد کی۔جس میں بریڈفورڈ کی نمایاں شخصیات کو مدعو کیا گیا۔ہماری بیٹیوں ملیحہ اور مدیحہ نے اپنی سکول ٹیچرز کا تعارف کروایا۔اتنی عظیم ہستی میں کس قدر انکساری اور سادگی نمایاں تھی۔ایک صبح میں نے اپنے میاں کو خواب سنائی۔کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ہمارے گھر تشریف لائے ہیں۔ان کے ساتھ تین اور اشخاص ہیں ان میں سے ایک نے کالی شیروانی پہنی ہوئی ہے اور ہمارے گھر میں بہترین چاول کا زردہ بنا ہوا ہے۔اسی دن دوپہر کو لندن سے اچانک حضرت قدرت اللہ سنوری صاحب، محترم امام بشیر احمد رفیق صاحب جنہوں نے کالی شیروانی پہن رکھی تھی دو اور صاحبان کے ساتھ ہمارے گھر تشریف لائے۔میں نے ان سے خواب کا ذکر کیا تو بہت خوشی کا اظہار کیا۔

(باقی صفحہ 6)

مکرم احمد جواد مخدوم صاحب بھیروی

بچپن میں حضرت مصلح موعود کی زیارت اور جوانی میں حضور کے خطاب کا روح پرور تذکرہ

میرا راہوار خیال اپنی پوری برق رفتاری سے پرواز کرتا ہوا، زمانہ کی قیود وحدود کو عبور کرتا ہوا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مولد و مسکن برصغیر پاک و ہند کے قدیم اور تاریخی شہر بھیرہ میں 26 نومبر 1950ء کی اس مبارک ساعت تک جا پہنچا جب حضرت مصلح موعود کے قدوم میمنت لزوم نے اس سرزمین کو شرف قدم بوسی بخشا۔ اس روز حضرت صاحب کے استقبال و زیارت کے لئے اباجان محترم مخدوم بشیر احمد صاحب علیگ مجھے اپنے ہمراہ لے کر بیت نور کی جانب گامزن ہوئے۔ اس وقت خاکسار راقم الحروف گلشن حیات کی چھٹی بہار سے لطف اندوز ہو رہا تھا اور اس وقت کے حالات میرے ذہن کے افق پر خواب کی طرح محفوظ ہیں۔ چنانچہ ذاتی مشاہدہ اور معتبر روایات کی روشنی میں حالات ہدیہ قارئین کئے جاتے ہیں۔

حضرت مصلح موعود کے فقید المثال استقبال کے لئے احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت احباب بھی انبوہ کثیر کی صورت میں آئے ہوئے تھے اور جملہ احباب حضرت صاحب کی زیارت کے لئے بیتاب نظر آرہے تھے۔

چونکہ بیت نور شہر کی ایک تنگ گلی میں واقع ہے اس لئے جملہ احباب حضرت صاحب کی زیارت کے لئے شیر شاہ سوری کے تعمیر کردہ ملتانی گیٹ المعروف لالو والا دروازہ کے قریب جمع تھے اور اس وقت کے امیر جماعت احمدیہ بھیرہ محترم مخدوم محمد ایوب صاحب بی اے (علیگ) احمدیت کے پروانوں کے ہمراہ حضرت صاحب کے فقید المثال استقبال کے لئے موجود تھے۔ حضرت صاحب جونہی کار سے باہر تشریف لائے تو سرزمین بھیرہ نعرہ ہائے مسرت سے گونج اٹھی۔ حضور نے ماموں جان مرحوم کو (یہ میرے پھوپھا تھے اور والدہ صاحبہ کے ماموں ہونے کے ناطے ہم انہیں ماموں جان ہی کہتے تھے) کو از راہ شفقت مصافحہ اور معانقہ کا شرف بخشا اور حضور جملہ احباب کی معیت میں بیت نور کی جانب پیش قدمی فرمائی۔ بیت النور کی اوپر والی منزل پر حضرت صاحب نے کتبہ نصب فرمایا اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے کمرہ پیدائش میں نوافل ادا کئے۔ بعد ازاں حضور امیر جماعت احمدیہ بھیرہ و انبوہ کثیر کے ہمراہ بیت فضل تشریف لائے۔ یہ بیت بھیرہ شہر کے اردگرد بنی ہوئی گول سڑک (عرف ہاضمہ روڈ) بر محلہ احمدیہ اور محلہ پراچگان کے درمیان واقع ہے۔

اس وقت اباجان مرحوم مجھے میری کم سنی اور سیکیورٹی کے پیش نظر میری والدہ صاحبہ مرحومہ کے پاس حلقہ مستورات میں چھوڑ آئے جہاں احمدی مستورات کے علاوہ متعدد غیر احمدی خواتین بھی موجود تھیں۔ وہاں پر ہر خاتون اور طفل حضرت صاحب کی زیارت کے لئے خواہاں و کوشاں تھا۔ مگر پروانوں کے جھرمٹ میں وہ لعل بے بہا اس قدر دُرمکنون تھے کہ عاجز راقم الحروف کی حتی المقدور طفلانہ کوششوں کے باوجود حضرت صاحب کی ایک لحظہ زیارت سے بھی مستفیض نہ ہو سکا۔ چنانچہ حضور کی زیارت کی حسرت دل کے نہاں خانہ میں چھپائے رزم گاہ حیات میں رواں دواں رہا مگر پُرامید تھا کہ ان لمحات حسرت آیات کی ایک دن ضرور تلافی مافات ہوگی۔

آخر بارگاہ ایزدی سے قدرت نمائی کا ظہور ہوا اور تکمیل آرزو کا سبب بن گیا۔ خاکسار تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں سال اول کا طالب علم تھا اور فضل عمر ہوسٹل میں رہائش پذیر تھا کہ ستمبر اکتوبر میں ملک کے طول و عرض میں ملیریا بخار وبا کی صورت میں پھوٹ پڑا اور بلائے ناگہانی کی طرح مجھے بھی اپنے پنجہ استبداد میں دبوچ لیا۔ ہنوز صحت یاب بھی نہ ہونے پایا تھا کہ اجتماع خدام الاحمدیہ کا چرچا برپا ہوگیا۔ اپنی علالت کی بنا پر چھٹی کے لئے درخواست دی مگر بے سود۔ اجتماع کے ابتدائی دو دن گرتے پڑتے گزر گئے۔

اختتامی دن کا سپیدۂ سحر اپنے دامن میں میرے لئے مژدہ جانفزا سمیٹ لایا۔ جب انتظامیہ نے حضرت صاحب کی غیر متوقع تشریف آوری کا اعلان کیا تو میرے دل کی کلی کھل اٹھی۔ یوں محسوس ہوا کہ بارگاہ ایزدی میں میری روح کی کوک اور دل کی ہوک نے شرف قبولیت حاصل کر لیا ہے۔ آج سیدنا محمود اپنے کم سن ایاز کی کٹیا میں قدم رنجہ فرما رہے تھے اور پیارے آقا از راہ شفقت و دلداری اپنے شائق دیدار خادم کو شرف زیارت بخشنے والے تھے۔ ع

این سعادت بزور بازو نیست

جب حضور نے اپنے خطاب کا آغاز فرمایا تو محفل کا رنگ ہی بدل گیا۔ سب بزرگ و خورد اس بحر کے شناور تھے صرف خاکسار ہی ایک ناآموز اس کوچۂ عشق سے ناآشنا، نابلد محض اور نووارد تھا۔ جب ساقی مقدس نے اپنے دست مبارک سے مئے عشق کے جام پلانے شروع کئے تو ہر ایک نے اپنے ظرف کے مطابق ہاتھ بڑھائے اور کرخم خانہ عشق کی رونق کو دوبالا کرنے لگا اور والہانہ دینی نعرہ ہائے مسرت اس پر شاہد ناطق تھے۔ یوں محسوس ہو رہا تھا کہ وقت تھم گیا ہے اور نور کی برکھا برس رہی ہے اور ہر سو ملکوتی حسن بکھر گیا ہے۔ آج تو ساقی اپنے مشیر خم خانہ (حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب) کی درخواست عاجزانہ کو یکسر نظرانداز کرتے ہوئے اپنے مریدان باوفا اور فدایان باصفا کو اپنی واردات قلبی کے سِرِّ نہاں اور سربستہ رازوں کی پردہ کشائی کر رہا تھا اور پرانے اور نئے بادہ خوار معرفت اور حکمت کے در بے بہا سمیٹنے میں محو تھے۔

حضرت صاحب فرما رہے تھے محمود غزنوی نے سینکڑوں سال قبل ہندوستان پر سترہ حملے کر کے سارا برصغیر پاک و ہند فتح کر لیا۔ ان فتوحات نے دین حق کی دعوت و ترویج کی راہیں کشادہ کر دیں۔ اس طرح سے محمود تاریخ میں ایک عظیم فاتح کے بطور یاد کیا جاتا ہے۔ حضور نے فرمایا اس زمانے کے محمود نے علاقے فتح کرنے کے بجائے لوگوں کے دلوں کو فتح کیا ہے اور حضرت مسیح موعود کے روحانی طیور اور عاشقان غیور نے دین حق کے عشق سے مخمور ہو کر اسے دنیا کے کناروں تک پہنچا دیا ہے۔ اس محمود کے عہد میں قرآن کریم کے متعدد زبانوں میں تراجم ہوئے۔ سینکڑوں بیوت الحمد تعمیر اور مشن ہاؤسز قائم ہوئے ہیں۔ حضور نے جملہ حاضرین کو دین حق کی تعلیم کے مطابق عملی نمونہ پیش کرنے کی نصیحت فرمائی اور فرمایا کہ اسی میں جملہ احمدی احباب کی دینی اور دنیوی ترقیات کا راز مضمر ہے۔ اس محفل بادہ عرفان کا ناآموز شریک کار تو حضرت صاحب کے مقدس چہرہ کے سحر میں کچھ اس قدر کھو گیا کہ عالم سکر میں جا پہنچا اور اس دنیائے آب و گل میں اس وقت حالت محو میں واپس لوٹا جب حضور اپنی تمام تر برکات و فیوض کے ساتھ واپس تشریف لے جا رہے تھے۔ حضور کے چہرہ اقدس پر متعدد بار طاری ہونے والی رقت اور اشکوں کا سیل رواں اور حضرت ڈاکٹر صاحب کی نصائح حکیمانہ کا منظر ہنوز راقم کے لوح ذہن پر نقش بر حجر کی طرح محفوظ ہے۔

ساقی مقدس کے جام و سبو نے میری کایا پلٹ دی۔ بخار اور اس کے بخارات کافور ہوگئے۔ جب راقم الحروف فرحاں و شاداں واپس ہوسٹل پہنچا تو میرے ''حلقہ دوستاں'' نے اللہ تعالیٰ کی بندہ پروری اور کرم نوازی پر برملا حیرت و مسرت کا اظہار کیا۔ بفضل خدا میرے جذبات نئے اور خوشگوار دھارے میں بہہ نکلے تھے جس میں سرور اور خوش بختی کا حسین امتزاج موجود تھا۔

الف۔ حیدری

مکرمہ زیب النساء صاحبہ

زوجہ مکرم احمد جان صاحب

اس وقت میں اپنی ایک نہایت ہی پیاری بزرگ خاتون کا ذکر خیر کرنا چاہتی ہوں جو کہ میرے شوہر مکرم محمد احسن خان صاحب کی ہمشیرہ مکرمہ زیب النساء صاحبہ تھیں۔ نیز محترم ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب مظفر گڑھ کی والدہ محترمہ تھیں۔ احمدیت کے صدقے بڑے بڑے مبارک وجود ہم نے دیکھے۔ جنہیں اپنے عزیزوں سے پیار تھا اور اپنے رب پر بڑا مان تھا۔ خصوصاً اپنے بھائی محمد احسن خان صاحب کی ذرا سی تکلیف دیکھ نہیں سکتی تھیں۔ فوراً اللہ تعالیٰ کے حضور! گریہ وزاری کرتیں۔ مسلسل دعاؤں میں لگ جاتیں۔

ہمارے گھر کچھ عرصہ آ کر رہیں۔ ان دنوں کی بات ہے کہ انہیں حضرت چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب کی کتاب میری والدہ پڑھ کر سنائی گئی جسے بڑے شوق سے سنا، خوش ہوئیں۔

ایک دفعہ دن کے گیارہ، بارہ بجے باہر سے آواز آئی کہ فلاں کا بچہ گم ہوگیا ہے۔ بے حد پریشان ہوئیں کھانا، پینا چھوڑ دیا۔ اس بچے کا نام وغیرہ پوچھا۔ کہنے لگیں۔ میرے کمرے کا دروازہ بند کر دو اور فوراً سجدے میں گر گئیں۔ اس وقت سر اٹھایا جب خدا تعالیٰ نے بشارت دے دی۔ کہا

''اس کی ماں کو کہہ دو بچہ مل گیا ہے''۔ سب جگہ تلاش جاری تھی۔ اس کے والد صاحب نے ایک سکول میں بچوں کے ساتھ بیٹھا پایا تو گھر لے آئے اور سب بے حد خوش ہوئے۔

ہم ان کو آپا جان کہا کرتے تھے۔ صفائی پسند بہت زیادہ تھیں۔ بہت محبت والی طبیعت تھی۔ کسی کی تکلیف دیکھ کر بے چین ہو جاتی تھیں۔ پانچ وقت کی نماز کے علاوہ بھی نوافل ادا کیا کرتی تھیں۔ جب تک دعا قبول نہ ہو جائے چین سے نہ بیٹھتی تھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین ثم آمین

☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 5۔ ماضی کی یادوں کا خزانہ

کہ جس مشن پر ہم نکلے ہیں وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے کام کو آگے بڑھانے کا ہے۔ اس خواب کا ذکر حضرت قدرت اللہ سنوری صاحب نے اپنی کتاب میں بھی کیا ہے۔ انگلینڈ میں رہ کر ہمارے بچوں کی تعلیم و تربیت اور اخلاقی قدروں کا لحاظ محض اور محض اللہ کا فضل اور ایسی پیاری بزرگ مقدس ہستیوں کی صحبت کا اثر تھا۔ درحقیقت یہی تربیت کا پُراثر طریقہ اور سلیقہ ہے۔ وہ زمانہ ایک عجیب زمانہ تھا۔ بچوں اور بزرگوں کے درمیان ایک عجیب تعلق تھا۔ بچے اور نوجوان بزرگوں سے ملتے۔ ان کے پاس بیٹھتے۔ انہیں دعاؤں کے لئے کہتے اور پھر قبولیت دعا کے نظارے دیکھتے۔

یہ دعائیں ہی ہیں کہ ہمیں اپنی اولاد اور آگے ان کی اولاد کی خوشیاں کامیابیاں دیکھنی نصیب ہوئیں۔ منور کرامت کی مختلف تعلیمی مقابلوں میں کامیابی پھر غیر ممالک میں یوتھ کانفرنس میں پاکستان کی نمائندگی کے لئے منتخب ہونا اور نمایاں اعزاز حاصل کرنا۔ ہمارے لئے خوشی کا باعث تھا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اسے انعام سے نوازا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 98145 میں صائمہ وقاص

زوجہ وقاص احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بڈیانہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-2-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ (2) طلائی زیور بصورت حق مہر 3 تولے 9 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ وقاص۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد بٹ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد بٹ ولد مختار احمد

مسل نمبر 98146 میں سعید احمد

ولد عبدالرحمٰن قوم مغل پیشہ کارپینٹر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مٹھی شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 31x50 فٹ بمعہ تعمیرات مالیتی اندازاً -/225000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شہزاد وصیت نمبر 37115 گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور ولد عبدالغفور

مسل نمبر 98147 میں ناصرہ خلیل

زوجہ ڈاکٹر خلیل احمد کلیم قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مٹھی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج تاریخ 09-2-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 300-16 گرام مالیتی اندازاً -/37000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ خلیل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شہزاد وصیت نمبر 37115۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر خلیل احمد کلیم خاوند موصیہ وصیت نمبر 34611

مسل نمبر 98148 میں منیرہ رافع

زوجہ رانا لقمان احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر نگر ضلع مٹھی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منیرہ رافع۔ گواہ شد نمبر 1 وجاہت احمد قمر وصیت نمبر 34649 گواہ شد نمبر 2 رانا لقمان احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 34644

مسل نمبر 98149 میں رمیض احمد رانجھا

ولد سلطان محمود قوم رانجھا پیشہ زمیندارہ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ رانجھا لنگے ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-1-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رمیض احمد رانجھا۔ گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد فرخ معلم سلسلہ وصیت نمبر 37114

مسل نمبر 98150 میں عبدالرحمٰن

ولد عبدالغفور قوم دھاریوال پیشہ زمیندارہ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالیہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ دو کنال کا 1/2 حصہ مالیتی -/500000 روپے (2) ٹریکٹر ٹرالی مشترکہ کا 1/2 حصہ مالیتی -/100000 روپے (3) موٹر سائیکل مشترکہ کا 1/2 حصہ مالیتی -/12500 روپے (4) مویشی مالیتی -/160000 روپے (5) زرعی اراضی 16 ایکڑ مالیتی -/8000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/240000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن وصیت نمبر 33730 گواہ شد نمبر 2 نوید السلام ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 98151 میں ارشد اقبال

ولد محمد اقبال قوم دھاریوال پیشہ زمیندارہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالیہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے (2) مویشی مالیتی -/80000 روپے (3) زرعی اراضی 3 کنال 3 ایکڑ مالیتی -/1600000 روپے (4) مکان واقع کالیہ کا 1/2 حصہ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارشد اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس وصیت نمبر 33730۔ گواہ شد نمبر 2 نوید السلام ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 98152 میں منیر احمد

ولد حاجی فضل محمد (مرحوم) قوم کھرل پیشہ زراعت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگڑ حاکم والا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 38 ایکڑ اندازاً مالیتی -/11400000 روپے (2) 4 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/380000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد رائے منصب علی۔ گواہ شد نمبر 2 عباس علی ولد حاجی فضل محمد

مسل نمبر 98153 میں رابعہ سحر

بنت اجمل رشید قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہاؤسنگ کالونی شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رابعہ سحر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ناصر ولد بشیر الحق۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد خان ولد عبدالرحمٰن خان

مسل نمبر 98154 میں عبدالصمد خرم

ولد عبدالغفور نسیم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/33000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالصمد خرم۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد سلیم وصیت نمبر 48879۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 98155 میں فرحاج خرم

زوجہ عبدالصمد خرم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 226 گرام مالیتی -/504206 روپے (2) حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحاج خرم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالصمد خرم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم خالد والد موصیہ وصیت نمبر 71800

مسل نمبر 98156 میں شوکت علی

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 72 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی مرلے اندازاً مالیتی -/1250000 روپے (2) 7 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شوکت علی۔ گواہ شد نمبر 1 مولود احمد خالد ولد مقبول احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم نواز ولد بشیر احمد

مسل نمبر 98157 میں مبارک احمد

ولد چوہدری محمد اکمل (مرحوم) قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 388 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع چک نمبر 37/R.B ضلع ننکانہ صاحب (2) زرعی اراضی ساڑھے تین ایکڑ واقع چک نمبر 388 گ۔ب ضلع فیصل آباد (3) 14 مرلہ رہائشی احاطہ واقع چک نمبر 388 گ۔ب۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر

انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771۔ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ولد چوہدری محمد اکمل (مرحوم)

مسل نمبر 98158 میں ثاقب احمد بھٹی

ولد محمد اقبال بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملاح ملوٹ اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثاقب احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیمان احمد ولد محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 98159 میں منصورہ حیات

بنت ماسٹر عمر حیات قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ حیات۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر عمر حیات والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المعین ولد ملک نعیم احمد طاہر

مسل نمبر 98160 میں عاصمہ حیات

بنت ماسٹر عمر حیات قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ حیات۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر عمر حیات والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المعین ولد ملک نعیم احمد طاہر

مسل نمبر 98161 میں کاشفہ حیات

بنت ماسٹر عمر حیات قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کاشفہ حیات۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر عمر حیات والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المعین ولد ملک نعیم احمد طاہر

مسل نمبر 98162 میں ارم شہزادی

بنت نصیر احمد سندھی قوم پنوں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارم شہزادی۔ گواہ شد نمبر 1 نور احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہ محمد ولد پیر محمد

مسل نمبر 98163 میں رحمت طیبہ

زوجہ محمد صغیر طاہر قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رحمت طیبہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صغیر طاہر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 کرم دین طاہر

مسل نمبر 98164 میں خواجہ بشارت احمد

ولد خواجہ مظفر احمد قوم کشمیری پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے تین مرلہ مکان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خواجہ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 98165 میں مظہر احمد

ولد خان محمد قوم قریشی پیشہ دکانداری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 98166 میں ذیشان احمد

ولد ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ج۔ ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد معلم سلسلہ ولد محمد یار (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ساہی ولد چوہدری جان محمد ساہی

مسل نمبر 98167 میں رشیداں بی بی

بیوہ بشیر احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88 ج۔ ب ھسیانہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-6-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 کنال اندازاً مالیتی -/250000 روپے (2) بینک بیلنس -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیداں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 طیب عمران ولد محمد ذوالفقار۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد باجوہ

مسل نمبر 98168 میں بدرالنساء

زوجہ حمید احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88 ج۔ ب ھسیانہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-7-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بدرالنساء۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد باجوہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مہر محمد زبیر احمد مربی سلسلہ ولد محمد اقبال ناصر

مسل نمبر 98169 میں حفصہ نعیم

بنت نعیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88 ج۔ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حفصہ نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 مہر محمد زبیر مربی سلسلہ ولد محمد اقبال ناصر

مسل نمبر 98170 میں نذیراں بی بی

زوجہ رانا محمد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت 1995ء ساکن چک نمبر 88 ج۔ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/44000 روپے (2) بینک بیلنس -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نذیراں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 طیب عمران ولد ذوالفقار علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نذر احمد ولد رحمت علی

مسل نمبر 98171 میں عمر وقار

ولد رانا ابرار احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88 ج۔ ب حسیانہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر وقار۔ گواہ شد نمبر 1 مہر محمد زبیر احمد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا ابرار احمد والد موصی

مسل نمبر 98172 میں نور بخت

زوجہ رائے محمد محسن قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 278 گ۔ ب شیر کا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے ادا شدہ بصورت حق مہر زیور اندازاً مالیتی

-/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نور بخت۔ گواہ شد نمبر 1 رائے محمد محسن خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان معلم سلسلہ وصیت نمبر 35671

مسل نمبر 98173 میں محمد حسن

ولد محمد الیاس قوم کھرل پیشہ زمیندارہ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 278 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 ایکڑ اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) 3 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد حسن۔ گواہ شد نمبر 1 ملک منیر احمد ریحان معلم سلسلہ ولد ملک ولایت خان۔ گواہ شد نمبر 2 نوشیر خاں ولد رائے جلا

مسل نمبر 98174 میں نادیہ مبشر

زوجہ مبشر احمد قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 2003ء ساکن چک نمبر گ۔ب کنجوانی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/32 روپے (2) طلائی زیور 9 تولے اندازاً مالیتی -/190000 روپے (3) زیور چاندی 20 تولے اندازاً مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر حسن خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ ولد شریف احمد راجوری

مسل نمبر 98175 میں زیب النساء بیگم

بیوہ وریام علی خان (مرحوم) قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت 2002ء ساکن چک نمبر 455 گ۔ب کنجوانی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ ایک کنال اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/124000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2100+1000 روپے ماہوار بصورت پنشن + جیب خرچ از پسر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زیب النساء بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر حسن خان ولد وریام علی خان۔ گواہ شد نمبر 2 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ ولد شریف احمد راجوری

مسل نمبر 98176 میں حاضر احمد

ولد محمد منشی قوم راول پیشہ مزدوری (تجارت) عمر 59 سال بیعت 1983ء ساکن چک نمبر 45 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3100 روپے ماہوار بصورت مزدوری (تجارت) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حاضر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد حاضر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ابراہیم ولد احمد دین

مسل نمبر 98177 میں ناصر احمد

ولد مشتاق احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے سات مرلہ رہائشی مکان کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ظفر ولد مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالمالک ولد چوہدری محمد عبدالغنی

مسل نمبر 98178 میں محمد محمود بابر

ولد برکت اللہ محمود (مرحوم) قوم رندھاوا پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن EXT لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والدہ 10 مرلہ مکان واقع دارالصدر جنوبی ربوہ کا شرعی حصہ (2) ترکہ والدہ 5 مرلہ مکان واقع ماڈل ٹاؤن EXT لاہور کا شرعی حصہ (3) ترکہ والد واقع ملتان کا شرعی حصہ (4) 10 مرلہ پلاٹ واقع طاہر آباد ربوہ کا شرعی حصہ (5) 10 مرلہ پلاٹ واقع نصرت آباد ربوہ کا شرعی حصہ (2 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/38000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد محمود بابر۔ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود بٹ وصیت نمبر 48434۔ گواہ شد نمبر 2 محمد وحید ولد محمد ادریس

مسل نمبر 98179 میں رضوانہ حمود

زوجہ حمود الرحمٰن قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/300000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ حمود گواہ شد نمبر 1 حمود الرحمٰن خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ارسلان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد ورک

مسل نمبر 98180 میں سید اطہر احمد

ولد سید عبدالغفور عطاء (مرحوم) قوم سید پیشہ ریٹائرڈ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن توسیعی سکیم لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فلیٹ مالیتی -/300000 روپے (2) پلاٹ مالیتی -/250000 روپے (3) سیونگ سرٹیفیکیٹ مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت منافع سرٹیفیکیٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید اطہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید ازلان احمد ولد سید اطہر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین احمد ولد قاضی رشید الدین

مسل نمبر 98201 میں نصرت بی بی

زوجہ محمد ہاشم قوم کھرل پیشہ کاروبار آٹا چکی عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 278 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 ملک منیر احمد ریحان معلم سلسلہ ولد ملک ولایت خان۔ گواہ شد نمبر 2 نوشیر خان ولد رائے جلا

مسل نمبر 98202 میں منور احمد

ولد محمد صادق قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بارانی اراضی 30 کنال اندازاً مالیتی -/900000 روپے (2) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے (3) مویشی اندازاً مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313۔ گواہ شد نمبر 2 معین الدین ولد حفیظ احمد (مرحوم)

مسل نمبر 98203 میں امتہ الوحید

زوجہ منور احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/4000 روپے (2) مویشی اندازاً مالیتی -/38000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الوحید۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313۔ گواہ شد نمبر 2 معین الدین ولد حفیظ احمد (مرحوم)

مسل نمبر 98204 میں ناصر احمد بھٹی

ولد نور محمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت/زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ضیاء آباد کالا شاہ کاکو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مویشی اندازاً مالیتی -/130000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/62250 روپے سالانہ بصورت ملازمت/زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان ناصر ولد ناصر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد بھٹی ولد بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 98205 میں شاہدہ جاوید

زوجہ ڈاکٹر طارق جاوید قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برکت ٹاؤن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے 6 ماشے مالیتی -/165000 روپے (2) حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔

اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر طارق جاوید ولد محمد طفیل۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد محمد طفیل

مسل نمبر 98206 میں طیبہ لطیف

بنت لطیف احمد قوم چوہان پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم اکبر وصیت نمبر 49740۔ گواہ شد نمبر 2 طیب احمد ولد لطیف احمد

مسل نمبر 98207 میں رابعہ لطیف

بنت لطیف احمد قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رابعہ لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم اکبر وصیت نمبر 49740۔ گواہ شد نمبر 2 طیب احمد ولد لطیف احمد

مسل نمبر 98208 میں منصور احمد

ولد حافظ محمد عمر (مرحوم) قوم تھہیم پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دس مرلہ پلاٹ پر تعمیر شدہ پانچ دکانیں (2) 6 مرلہ پلاٹ دونوں جائیداد کی اندازاً مالیتی/-1000000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-3500 روپے ماہوار بصورت کرایہ دکانات مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد طاہر ولد صدیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مظہر احمد ولد صدیق احمد

مسل نمبر 98209 میں شمیم اختر

زوجہ محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 530-100 گرام مالیتی/-218853 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف بٹ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 98210 میں فواد قادر

ولد مبشر احمد شکور قوم بزدار بلوچ پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلاک نمبر 10 ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فواد قادر۔ گواہ شد نمبر 1 سردار ارشد اسماعیل خان وصیت نمبر 61725۔ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 98211 میں مہوش زیبا

بنت مبشر احمد شکور قوم بزدار بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہوش زیبا۔ گواہ شد نمبر 1 سردار ارشد اسماعیل خان وصیت نمبر 61725۔ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 98212 میں ڈاکٹر محمد عبدالرحمٰن محمود

ولد سردار غلام مصطفیٰ خان لسکانی قوم لسکانی بلوچ پیشہ ہومیو کلینک عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ فتح خان والا ضلع ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے آٹھ مرلہ پلاٹ مالیتی/-700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-3000 روپے ماہوار بصورت ہومیو کلینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر محمد عبدالرحمٰن محمود لسکانی گواہ شد نمبر 1 سردار ارشد اسماعیل خان وصیت نمبر 61725 گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27193

مسل نمبر 98213 میں عزیز بی بی

زوجہ محمد عبدالرحمٰن محمود لسکانی قوم رند بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ فتح خان والا ضلع ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور تولے مالیتی/-60000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ/-10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-1800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عزیز بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 سردار ارشد اسماعیل خان وصیت نمبر 61725۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27193

مسل نمبر 98214 میں فرخندہ یاسمین

زوجہ رانا مسعود احمد شاہد قوم واہلہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور مالیتی/-75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرخندہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 رانا فیضان احمد ولد رانا مسعود احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا سعد احمد ولد رانا مسعود احمد شاہد

مسل نمبر 98215 میں رانا سعد احمد

ولد رانا مسعود احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا سعد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا فیضان احمد ولد رانا مسعود احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 شان الحق وصیت نمبر 34112

مسل نمبر 98216 میں خلیق احمد

ولد عظمت اللہ قاسم قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عظمت اللہ قاسم والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد ولد عظمت اللہ قاسم

مسل نمبر 98217 میں صادقہ فرحت ناصر

زوجہ ڈاکٹر ناصر احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند /-10000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی /-85000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ فرحت ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد محمد بخش۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 98218 میں ناصر احمد وڑائچ

ولد چوہدری محمد صادق قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 9 مرلہ رہائشی مکان مالیتی /-500000 روپے (2) از ترکہ والد زرعی اراضی 6 کنال واقع چک نمبر L-5/3 ضلع جھنگ مالیتی اندازاً /-200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 یحییٰ عدنان ناصر ولد ناصر احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد محمد بخش

مسل نمبر 98219 میں فائزہ ناصر

بنت چوہدری ناصر احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد محمد بخش۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 98220 میں فلزہ ناصر

بنت چوہدری ناصر احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ ٹیچر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فلزہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد محمد بخش۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم ظفر اقبال صاحب ڈوگر دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم آصف اقبال صاحب ڈوگر لندن کو خدا تعالیٰ نے مورخہ 21/اپریل 2009ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ بیٹے کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت حمزہ اقبال عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد حسین صاحب ڈوگر عہدی پور ضلع نارووال کی نسل سے اور مکرم مختار احمد صاحب ڈوگر صدر محلّہ دارالرحمت شرقی الف ربوہ کا نواسا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح اور سلسلہ کے لئے مفید اور بابرکت وجود بنائے نیز صحت اور سلامتی کے ساتھ لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ملک منیر الدین احمد ناصر صاحب چک نمبر 226 گ۔ب ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار اور خاکسار کے بھائی مکرم ملک محمود احمد ناصر صاحب بعض دماغی عوارض کی وجہ سے گزشتہ کچھ سالوں سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم دونوں بھائیوں کو صحت و تندرستی اور کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مرزا غلام کبریا صاحب سیکرٹری مال ریواز گارڈن حلقہ راجگڑھ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم مرزا غلام صادق صاحب مرحوم بنت محترم مرزا محمد شفیع صاحب امرتسری مرحوم نور پرنٹنگ ایجنسی والے مورخہ 27/اپریل 2009ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ اسی روز بعد نماز عصر ریواز گارڈن لاہور میں ان کی نماز جنازہ مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی ضلع لاہور نے پڑھائی۔ اسی دن بعد نماز عشاء بیت المبارک میں مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی ضلع لاہور نے کروائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں اپنے پیچھے چار بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹی ان کی زندگی میں وفات پاگئی تھیں۔ خدا کے فضل سے سب بچے شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ مرحومہ خدا کے فضل سے نہایت پرہیزگار، مشفق، مزاجاً بہت دھیمی اور تحمل مزاج تھیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم طلال ملک صاحب فلاڈلفیا امریکہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم تیمور ملک صاحب اور بھابی مکرمہ سدرہ ملک صاحبہ مقیم ایڈنبرا سکاٹ لینڈ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے 15 جنوری 2009ء کو فلاڈلفیا امریکہ میں پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بیٹے کا نام فارز ملک تجویز ہوا ہے۔ بچہ مکرم ملک محمد نعیم صاحب ایڈووکیٹ مرحوم ساہیوال و محترمہ بشریٰ عائشہ نعیم صاحبہ کا پوتا، مکرم ملک محمد مستقیم صاحب ایڈووکیٹ مرحوم آف ساہیوال کی نسل سے، بچہ مکرم سید محمد احمد گیلانی صاحب ساہیوال اور محترمہ طاہرہ ثروت صاحبہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو نیک اور خادم دین بنائے اور لمبی صحت والی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

Pizza Hut کو کراچی، لاہور اور اسلام آباد میں مختلف آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ خواہشمند احباب 021-4914000 یا hr@pizzahut.com پر 20 مئی 2009ء سے قبل رابطہ کر سکتے ہیں۔

ربوہ میں ایک کمپنی کو سٹور کیپر درکار ہے جو کہ رات کو بھی رہائش دفتر میں ہی رکھ سکے گا۔

ایسے نوجوان درکار ہیں جو خالص شہد ہول سیل قیمت پر حاصل کر کے فروخت کریں اور معقول منافع کما سکیں۔ برائے رابطہ: مکرم عامر فاروق صاحب 0300-8589802

منسٹری آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی گورنمنٹ آف پاکستان کے تحت مختلف آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ معلومات اور رابطہ کیلئے سیکرٹری PCSIR ہیڈ آفس 1 کانسٹیٹیوشن ایونیو سیکٹر 5/2G اسلام آباد

پاکستان سول ایوی ایشن اتھارٹی کے تحت مختلف آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں۔

انسٹیٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ اینڈ چلڈرن ہسپتال فیروز پور روڈ لاہور کے تحت مختلف آسامیوں کیلئے تجربہ کار نوجوان درکار ہیں۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل 26/اپریل 2009ء کے اخبار ڈان میں ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔

یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری و سیکنڈری -/6000 سے -/8000 روپے تک سالانہ

2۔ کالج لیول -/12000 سے -/15000 روپے تک سالانہ

3۔ بی ایس سی۔ ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات -/1,00,000 روپے تک

سینکڑوں طلبہ کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کے لئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلبہ'' میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

ہمیشہ رہنے والی جنت

غریب اور مستحق دل کے مریضوں کی مالی معاونت کے لئے ''نادار مریضان'' کے نام سے ایک مد قائم ہے۔ احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت پر مطلع کروں جو تمہیں ایک دردناک عذاب سے نجات دے گی؟ تم (جو) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہو اور اللہ کے راستے میں اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرتے ہو، یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کر دے گا جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں اور ایسے پاکیزہ گھروں میں بھی جو ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں ہیں۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔''

(الصّف 11 تا 13)

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ)

مسز مارگریٹ تھیچر

مسز مارگریٹ تھیچر برطانیہ کی پہلی خاتون وزیراعظم تھیں جو اس عہدے پر 4 مئی 1979ء سے 23 نومبر 1990ء تک فائز رہیں۔

وہ 13/اکتوبر 1925ء کو لنکاشائر میں پیدا ہوئیں۔ انہوں نے آکسفورڈ یونیورسٹی سے سائنس کی ڈگری حاصل کی۔ پھر قانون کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد وکالت کے پیشے سے وابستہ ہوگئیں۔

1959ء میں وہ کنزرویٹو پارٹی کے ٹکٹ پر دارالعوام کی رکن منتخب ہوئیں۔ 1961ء میں وہ پارلیمانی سیکرٹری کے عہدے پر فائز ہوئیں اور 1970ء سے 1974ء تک وزیر مملکت برائے تعلیم اور سائنس کے فرائض انجام دیتی رہیں۔ 1977ء میں وہ ملک کی پہلی خاتون قائد حزب اختلاف بنیں اور 1979ء کے عام انتخابات میں برطانیہ کی پہلی خاتون وزیراعظم بن گئیں۔ انہوں نے 1983ء اور 1987ء کے عام انتخابات میں بھی کامیابی حاصل کی لیکن ایک تحریک عدم اعتماد کے بعد 23 نومبر 1990ء کو اپنے عہدے سے مستعفی ہوگئیں۔

ہمارے پاس ہر قسم کی گاڑیوں کے نیو ٹائر دوسرے شہروں سے کم ریٹ پر دستیاب ہیں۔ نیز پرانے ٹائر بھی خریدے جاتے ہیں۔

بریکنگ نیوز

امپورٹڈ و پاکستانی ٹائر کی وسیع رینج

ڈن لپ۔ یوکوہاما۔ سپیکٹرا۔ فیڈرل۔ برلا

''ہوا کی بھروائی اور چیکنگ بالکل فری کی جاتی ہے'' جدید آٹومیٹک ویل چینجر کے ذریعہ پنکچر لگوائیں نیز آٹومیٹک پلانٹ کے ذریعہ ویل بیلنسنگ کروائیں۔

ربوہ گڈز مین بس سٹاپ ربوہ فون: 047-6214222 047-6211222 0345-7678865

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

8 مئی 2009ء

- 6-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
- 6-15 am تلاوت،خبریں
- 7-00 am لقاءمع العرب
- 8-05 am المائدہ
- 8-20 am درس ملفوظات
- 9-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
- 9-15 am ترجمۃ القرآن
- 10-20 am دورہ حضور انور
- 12-05 pm تلاوت، درس حدیث،خبریں
- 1-00 pm گلشن وقف نو
- 2-10 pm فرنچ کلاس
- 2-30 pm سرائیکی کلاس
- 3-25 pm ملاقات پروگرام
- 4-10 pm انڈونیشین سروس
- 5-05 pm سیرت صحابہ رسول ﷺ
- 6-00 pm خطبہ جمعہ
- 7-10 pm تلاوت
- 7-25 pm درس حدیث،خبریں
- 8-05 pm بنگلہ پروگرام
- 9-15 pm سیرت صحابہ رسول ﷺ
- 10-00 pm خطبہ جمعہ
- 11-10 pm خطاب جلسہ سالانہ
- 12-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں

9 مئی 2009ء

- 12-30 am فرنچ کلاس
- 2-35 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
- 3-05 am خطبہ جمعہ
- 4-15 am ڈاکومنٹری
- 5-05 am سرائیکی سروس
- 6-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
- 6-15 am تلاوت، درس حدیث،خبریں
- 7-10 am فرنچ کلاس
- 7-35 am لقاءمع العرب
- 9-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
- 9-15 am خطبہ جمعہ
- 10-20 am ڈاکومنٹری
- 10-55 am مباحثہ
- 12-00 pm تلاوت، درس حدیث،خبریں
- 1-00 pm سوال وجواب
- 2-55 pm رفقائے احمد
- 2-50 pm خطبہ جمعہ
- 3-50 pm انڈونیشین سروس
- 4-45 pm فرنچ سروس
- 5-55 pm تلاوت
- 6-05 pm مباحثہ
- 7-05 pm بنگلہ پروگرام
- 8-05 pm انتخاب سخن
- 9-05 pm جامعہ احمدیہ یو۔کے کلاس
- 10-20 pm کوئین لینڈ کی سیر
- 11-05 pm سوال وجواب

10 مئی 2009ء

- 12-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
- 12-10 am درس حدیث
- 12-30 am براہ راست عربی سروس Live
- 2-35 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
- 3-05 am جامعہ احمدیہ یو۔کے کلاس
- 4-15 am مباحثہ
- 5-15 am خطبہ جمعہ
- 6-20 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
- 6-30 am تلاوت، درس حدیث
- 6-55 am رفقائے احمد
- 7-50 am لقاءمع العرب
- 9-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
- 9-15 am خطبہ جمعہ
- 10-25 am انتخاب سخن
- 12-00 pm تلاوت، درس حدیث
- 12-30 pm عربی سیکھئے
- 1-00 pm جامعہ احمدیہ یو۔کے کلاس
- 2-10 pm ڈاکومنٹری پروگرام
- 2-55 pm پاکستان نیشنل اسمبلی 1974ء
- 4-00 pm انڈونیشین سروس
- 5-00 pm سپینش سروس
- 6-00 pm تلاوت، درس حدیث
- 6-25 pm عربی سیکھئے
- 6-50 pm بنگلہ پروگرام
- 7-55 pm خطبہ جمعہ
- 9-05 pm گلشن وقف نو
- 10-15 pm ڈاکومنٹری

خبریں

بونیر میں آپریشن جاری، غیر ملکیوں سمیت مزید 60 جنگجو ہلاک بونیر میں

سیکیورٹی فورسز کی طرف سے جاری آپریشن میں غیر ملکیوں سمیت 60 عسکریت پسند ہلاک، متعدد زخمی اور 2 اہلکار شہید ہوگئے۔ خودکش حملوں کے لئے بنائی گئی 7 گاڑیاں اور شدت پسندوں کے کمانڈر کا مکان تباہ اور اپر دیر سے اغوا کئے گئے 10 اہلکاروں کو رہا کروا لیا گیا۔

امریکہ نے پاکستان میں جمہوریت کو کمزور کیا وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے

کہ ڈکٹیٹر کی حمایت کر کے امریکہ نے پاکستان میں جمہوریت کو کمزور کیا جب امریکہ آمر کی حمایت کرے گا تو پھر سول حکومت یقیناً کمزور ہی ہوگی۔

یوم مئی ملک بھر میں ریلیاں اور مظاہرے

یوم مئی کے موقع پر دنیا بھر کی طرح پاکستان میں بھی مزدوروں نے ریلیاں نکالیں اور مظاہرے کئے۔ اس موقع پر سیمینار اور جلسے بھی منعقد کئے گئے جن میں مزدوروں کی کم از کم تنخواہ 15 ہزار روپے کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

رفیق دماغ
دماغ کی کمزوری کیلئے بچوں کیلئے خاص طور پر مفید ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

LEARN German LANGUAGE
By
German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact: 0302-7681125 & 047-6211298

ECL APX ایکسپریس کوریئر سروس
کی جانب سے جلسہ سالانہ UK+جرمنی+کینیڈا کے موقع پر اب 4 مزے (1) ریٹ سب سے کم
(2) اعلیٰ سروس (3) سامان گھر سے پک کرنے کی سہولت
(4) ایئر کنڈیشنڈ آفس 20 کلو یا زائد پارسل UK
250 روپے کلو جرمنی 270 روپے کلو اور دیگر ممالک کے ریٹ میں کمی کی گئی ہے آفر صرف ربوہ اور فیصل آباد کیلئے ہے
فون دفتر ربوہ: 047-6214955,6005492
فیصل آباد اور ربوہ کیلئے: 0321-7915213

ربوہ میں طلوع وغروب 4 مئی

طلوع فجر	4:52
طلوع آفتاب	6:18
زوال آفتاب	1:06
غروب آفتاب	7:52

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-2622223
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٰہی اسکوائر سید پور روڈ راولپنڈی
فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 تیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا امین روڈ گلشن راوی لاہور
فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان
فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
10 جوہر ویو فاروق ایونیو آخری شاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور
فون: 042-5301661
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اسی جگہ تشریف لائیں۔

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید
ہیڈ آفس: پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571 Fax:+92-55-3894271
E-mall:mate_e_hameed@hotmall.com
E-mall:mata_e_hameed@yahoo.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گوجرانوالہ
Tel.055-4218534-4219065
E-mail:matahabmeed@hotmail.com

FD-10